بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
یوم بدھ
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۸/۲۳ | ۹ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ ۲۵ احسان ۱۳۴۸ہش ۲۵ جون ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۴۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کو اللہ تعالیٰ اسی دنیا میں بہشت عطا فرما دیتا ہے

اِسی دنیا کا بہشت موجود دوسرے عالم میں اس کیلئے بہشتِ موعود کا حکم رکھتا ہے

"یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بہشت اور دوزخ جو اس جہان میں موجود ہوں گی وہ کوئی نئی بہشت و دوزخ نہ ہوگی بلکہ انسان کے ایمان اور اعمال ہی کا وہ ایک ظل ہیں اور یہی اس کی سچی فلاسفی ہے۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں جو باہر سے آکر انسان کو ملے گی بلکہ انسان کے اندر ہی سے وہ نکلتی ہیں۔ مومن کے لئے ہر حال میں اِسی دنیا میں بہشت موجود ہوتا ہے۔ اِسی عالم کا بہشت موجود دوسرے عالم میں اس کے لئے بہشت موعود کا حکم رکھتا ہے۔ پس یہ کیسی سچی اور صاف بات ہے کہ ہر ایک کا بہشت اس کا ایمان اور اعمالِ صالحہ ہیں جن کی اِس دنیا میں لذت شروع ہو جاتی ہے۔ اور یہی ایمان اور اعمال دوسرے رنگ میں باغ اور نہریں دکھائی دیتی ہیں۔ مَیں سچ کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ اِسی دنیا میں باغ اور نہریں نظر آتی ہیں اور دوسرے عالم میں بھی باغ اور نہریں کھلے طور پر محسوس ہوں گی۔ اسی طرح پر جہنم بھی انسان کی بے ایمانی اور بد اعمالی کا نتیجہ ہے۔ جیسے جنت میں انگور۔ انار وغیرہ پاک درختوں کی مثال دی ہے۔ ویسے ہی جہنم میں زقوم کے درخت کا وجود بتایا ہے اور جیسے بہشت میں نہریں سلسبیل اور زنجبیلی اور کافوری نہریں ہونگی اسی طرح جہنم میں گرم پانی اور پیپ کی نہریں بتائی ہیں۔ ان پر غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جیسے ایمان منکسر المزاجی اور اپنی رائے کو چھوڑ دینے سے پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح پر بے ایمانی تکبر اور انانیت سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے نتیجہ میں زقوم کا درخت دوزخ میں ہوگا اور وہ بد اعمالیاں اور شوخیاں جو اس تکبر و خود بینی سے پیدا ہوتی ہیں وہی کھولتا ہوا پانی یا پیپ ہوگی جو دوزخیوں کو ملے گی۔"

(الحکم ۱۷ نومبر ۱۹۰۱ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بخیریت مری پہنچ گئے

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کیلئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں

ربوہ ۲۴ احسان - کل ۲۳ احسان کو ساڑھے تین بجے بعد دوپہر مری سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معہ اہلِ قافلہ بخیر و عافیت مری پہنچ گئے ہیں الحمد للہ۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کل صبح ۷ بجے بذریعہ موٹر کار ربوہ سے مری روانہ ہوئے تھے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے پھر اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی ڈاک بدستور ربوہ کے پتہ پر ہی ارسال کی جائے۔

اخبار احمدیہ

-• مکرم مولوی اقبال احمد صاحب شاہد سیرالیون سے بخیریت گیمبیا پہنچ گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تبدیلی کو سلسلہ کے لئے اور ان کے لئے مبارک فرمائے۔

(وکالت تبشیر)

-• نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ لبنان کی جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم مرزا جمال احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ باوجود پیرانہ سالی کے بڑی تندہی اور ہمت سے جماعتی کاموں میں حصہ لیتے تھے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرما دیں۔ (وکالت تبشیر)

-• حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-
"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن میں داخل ہونا چاہیئے۔" (افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بخیریت استنبول پہنچ گئے

امام مسجد لندن مکرم بشیر احمد صاحب رفیق نے جو آجکل لنڈن سے استنبول گئے ہوئے ہیں بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید تہران سے بخیریت استنبول پہنچ گئے ہیں۔

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اشاعت اسلام کی توسیع و ترقی کے سلسلہ میں ۱۶ احسان (جون) کو ربوہ سے ایران، ترکی اور یوگوسلاویہ کے دورہ پر روانہ ہوئے تھے۔ احباب جماعت ان ایام میں خاص طور پر دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو اور جس اہم اور عظیم الشان مقصد کے پیش نظر آپ یہ دورہ فرما رہے ہیں اسے بہ تمام و کمال پورا فرمائے آمین (وکالت تبشیر)

سعید احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ احسان ۱۳۴۸ ہش

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ

قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کے دعوے نبوت کے ثبوت میں جو دلائل دیئے ہیں۔ ان میں سے واضح ترین دلیل یہ ہے کہ

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ

یعنی اللہ تعالےٰ نے یہ لکھ دیا ہوا ہے کہ میں اور میرے انبیاء علیہم السلام غالب آئیں گے۔ یہی دلیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دعوئے نبوت کی سچائی کے لئے بھی دی گئی ہے اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ میں بھی یہی دلیل ہے۔

جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دعوئے نبوت کیا اور قرآن کریم بطور خدا کے کلام کے پیش کیا تو کفار نے جو آپ کو نعوذ باللہ دعویٰ میں جھوٹا سمجھتے تھے کہنا شروع کیا کہ آپ شاعر ہیں یا کاہن ہیں اور جو کلام آپ پیش کرتے ہیں۔ یہ شاعر یا کاہن کا کلام ہے۔ ظاہر ہے کہ کفار کا آپ کو شاعر یا کاہن کہنا اس وجہ سے تھا کہ وہ آپ کو نعوذ باللہ دعوے میں جھوٹا سمجھتے تھے۔

قرآن کریم میں ہی اللہ تعالےٰ نے کفار کے اس اعتراض کی تردید کی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے سورۃ الحاقہ میں فرماتا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۔ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۔ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ
شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۔ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۔ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ
لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۔ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ
فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۔ وَاِنَّهٗ
لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۔
وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۔ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۔ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۔ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۔

(الحاقہ ۳۹ تا ۵۳)

(پس کسی دھوکا میں نہ پڑو) ہم شہادت کے طور پر پیش کرتے ہیں اس کو بھی جس کو تم دیکھتے ہو۔ اور جسے تم نہیں دیکھتے (یعنی ظاہری حالات اور باطنی جذبات اس بات پر شاہد ہیں کہ) یہ (یعنی قرآن) ایک عزت والے رسول کا کلام ہے۔ اور کسی شاعر کا کلام نہیں مگر افسوس ہے کہ تم ایمان نہیں لاتے۔ اور نہ یہ کسی پادری پنڈت کی باتیں ہیں۔ مگر تم بالکل نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ یہ رب العالمین خدا کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اور اگر یہ شخص ہماری طرف جھوٹا الہام منسوب کر دیتا خواہ ایک ہی ہوتا۔ تو ہم یقیناً اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے اور اس کی رگ گردن کاٹ دیتے۔ سو اس صورت میں تم سے کوئی بھی نہ ہوتا جو اسے خدا کے عذاب سے بچا سکتا۔ اور یہ (یعنی قرآن) تو خدا سے ڈرنے والوں کے لئے نصیحت اور بڑائی کا موجب ہے۔ اور ہم خوب جانتے ہیں کہ تم میں اس قرآن کو جھٹلانے والے بھی ہیں۔ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ کافروں کے دل میں یہ قرآن حسرت پیدا کرتا ہے۔ اور اس کی سچائی حق الیقین کی طرح ظاہر ہے۔ پس تو اپنے بڑے رب کے نام کے ذریعہ سے اس کی پاکیزگی بیان کر۔

آپ کے دعوے کی صداقت اور آپ کے پیش کردہ کلام کے کلام اللہ ہونے کی فیصلہ کن دلیل دی ہے۔ اور یہ دلیل دراصل اسی تمام دلیل کی ایک خاص صورت ہے۔ جو

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ

میں اللہ تعالےٰ نے تمام رسولوں کی صداقت کی دی ہے۔ یہاں اللہ تعالےٰ نے واضح فرما دیا ہے۔ کہ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے دعوے میں نعوذ باللہ جھوٹے ہوتے اور جو کلام اللہ تعالےٰ کا کلام کہہ کر آپ پیش کرتے ہیں۔ وہ ہمارا کلام نہ ہوتا تو ہم آپ کی رگ جان کاٹ دیتے۔

تمام اولین و آخرین نے ان آیات کا یہی سیدھا مطلب لیا ہے۔ اور انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ رسالت ۲۳ سال کو معیار مقرر کیا ہے۔ جھوٹا نبی اللہ تعالےٰ پر افترا باندھ کر ۲۳ سال کے اندر اندر یا تو ہلاک ہو جاتا ہے اور یا اپنے مشن میں ناکام ہو جاتا ہے۔

رہا دعوے خدائی تو ان آیات میں صرف دعوے نبوت کے تعلق میں ذکر آیا ہے۔ ”دعوے خدائی“ سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ خدائی کا دعوے کرنے والوں سے اللہ تعالےٰ کا سلوک جداگانہ ہے۔ جو قرآن کریم کے مطالعہ سے واضح ہو سکتا ہے۔ اس لئے دعوے نبوت کے ساتھ اس کو گڈمڈ کرنا جائز نہیں۔

اس سلسلہ میں یہ بھی ضروری ہے کہ جھوٹا نبی خود دعوے کرے۔ اور خود اپنے کلام کو خدا کی طرف منسوب کرے۔ محض دوسرے لوگوں کی افواہ سے اس کو کوئی تعلق نہیں۔ صاحب موصوف کا یہ کہنا بھی غلط ہے کہ ایسے جھوٹے نبی ہوتے جو پھلتے پھولتے رہے۔ آپ نے ایک بھی ایسی مثال پیش نہیں کی۔ اگر یقین نہ ہو تو صاحب موصوف جھوٹا دعوئے نبوت کر کے خود ساختہ کلام کو خدا تعالےٰ کا کلام بیان کر کے دیکھ لیں کہ ایسا کرنے سے ان کا حال ہوتا ہے

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اخلاق حسنہ

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ
حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ ۔

(بخاری کتاب البیوع)

ترجمہ۔ حضرت حسن بن علیؓ بیان کرتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا جو تیرے دل میں کھٹکے اور اضطراب پیدا کرے اس کو چھوڑ دے۔ اور جو تجھے مضطرب نہ کرے اور اس کے بارے میں تجھے اطمینان ہو اسے اختیار کر۔

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن کریم

(تقریر مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ بر موقع جلسہ سالانہ ۶۸ء)

(آخری قسط)

اسلام آپ نے تیسرا حربہ یہ استعمال کیا کہ جملہ مذاہب پر اتمام حجت کرنے کے لئے ان کے عقائد میں سے ایک ایک کو لیا اور ان کا خوب تجزیہ کیا۔ اور اسلام کے مقابلہ میں دلائل و براہین کے ساتھ انکو غلط اور بے بنیاد ثابت کرکے دکھایا۔ چنانچہ عیسائی عقائد کا ایسا رد کیا کہ الوہیت مسیح، تثلیث اور کفارہ پر تعمیر کی ہوئی عمارت گر کر خاک سے پیوست ہو گئی۔ آپ نے قرآن کریم اور تاریخی شواہد سے مسیح کی صلیبی موت کے عقیدہ کا قلع قمع کیا اور وہ صلیب جس نے مسیح کے بدن کو توڑا اور اس کو زخمی کیا تھا آپ نے اس کو توڑ کر پارہ پارہ کر دیا اور ثابت کر دکھایا کہ مسیح صلیب کے ذریعہ ہرگز لعنتی موت نہیں مرا۔ بلکہ طبعی موت سے وفات پاکر خدا کے وفات یافتہ بندوں میں جا شامل ہوا۔

برہمو سماج کا آپ نے رد کیا اور وحی و الہام کی حقیقت پر بے نظیر رنگ میں روشنی ڈالی اور اپنے ذاتی مشاہدات پیش کرکے ان پر اتمام حجت کی۔ سکھ قوم کے عقائد کو بے حقیقت ثابت کیا اور بتایا کہ باوا نانک پکا اور سچا مسلمان تھا آریہ سماج کے عقائد قدامت روح و مادہ۔ نیوگ اور تناسخ وغیرہ کا رد نہایت شاندار طریق پر کیا۔ آپ کس شان سے روئے زمین کے تمام انسانوں کو مخاطب کرکے فرماتے ہیں:-

"اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو! اور اے تمام وہ انسانی روحو جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو! میں پورے زور کے ساتھ آپکو اس طرف دعوت دیتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے۔ ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔"

(تریاق القلوب صد۱۲)

غرض غیر مذاہب کا تفصیلی جائزہ لے کر روشن دلائل سے ان کو غلط اور بے بنیاد قرار دینا اور اس کے مقابلہ میں اسلام کو حق و صداقت کا علمبردار اور کامل اور عالمگیر دین ثابت کر دکھانا آپ کا وہ بے نظیر کارنامہ ہے جس کا اعتراف غیروں کو بھی کرنا پڑا۔ چنانچہ مرزا حیرت دہلوی نے حضرت اقدس کے وصال پر ان الفاظ میں آپ کی خدمات کا اعتراف کیا:-

"مرحوم کی وہ اعلےٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کی کی ہیں وہ واقعی بہت ہی تعریف کی مستحق ہیں اس نے مناظرہ کا بالکل رنگ ہی بدل دیا اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی۔ نہ بحیثیت ایک مسلمان ہونے کے بلکہ محقق ہونے کے ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسی بڑے سے بڑے آریہ اور بڑے سے بڑے پادری کو یہ مجال نہ تھی کہ مرحوم کے مقابلہ میں زبان کھول سکتا۔"

(کرزن گزٹ دہلی جون ۱۹۰۸ء)

اخبار وکیل امرتسر نے لکھا:-

"مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اس لٹریچر کی قدر و منزلت آج جبکہ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے۔ غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آنے والی نسلوں کو گرانبار احسان رکھے گی کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے وہ فرض مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون رہے ... قائم رہے گا۔ ... اس کے علاوہ آریہ سماج کی زہریلی کچلیاں توڑنے میں مرزا صاحب نے اسلام کی بہت خاص خدمت انجام دی ہے۔ ان کی آریہ سماج کے مقابلہ کی تحریروں سے اس دعوے پر نہایت صاف روشنی پڑتی ہے کہ آئندہ ہماری مدافعت کا سلسلہ خواہ کسی درجہ تک وسیع ہو جائے ناممکن ہے کہ یہ تحریریں نظر انداز کی جا سکیں۔ ... آئندہ امید نہیں کہ ہندوستان کی مذہبی دنیا میں اس شان کا شخص پیدا ہو۔"

(وکیل امرتسر جون ۱۹۰۸ء)

نصرتِ الٰہی و غلبہ

آپ کی صداقت کی پانچویں قرآنی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تباہی اور ہلاکت سے بچایا اور نصرت آپکو عطا فرمائی جو اللہ تعالیٰ کے ماموروں اور فرستادوں کی خصوصی علامت ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ۔ (مجادلہ ع۳)

یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات پر فرض کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً قوی اور غالب ہے پس اس نے اپنی صفات قوی اور عزیز کے ماتحت یہ قانون بنا دیا ہے کہ اس کا جو بھی رسول مبعوث ہو وہ اسے غلبہ عطا فرمائے۔

اسی طرح فرماتا ہے:-

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ۔

(مومن ع۶)

یعنی ہم اپنے رسولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں بھی ضرور مدد کیا کرتے ہیں اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے۔

اس کے بالمقابل قرآن کریم میں اس بات کو بڑی صراحت سے بیان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی جھوٹا دعویٰ ماموریت کرے تو وہ خدا کے عذاب اور ہلاکت سے ہرگز بچ نہیں سکتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ۔

(الحاقہ ع۲)

یعنی۔ اگر یہ رسول جان بوجھ کر ہماری طرف جھوٹا الہام منسوب کر دیتا ہوتا تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے اور اس کی رگِ جان کاٹ دیتے اور اس صورت میں تم میں سے کوئی بھی نہ ہوتا جو اس کو بچا سکتا۔

اسی طرح فرماتا ہے:-

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد)

اَفْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ

(انعام ع ۳)

یعنی اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھتا ہے۔ یا اس کے نشانات کو جھٹلاتا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

پس اللہ تعالیٰ نے دو قانون جاری کئے ہوئے ہیں۔ ایک یہ کہ وہ اپنے ماموریں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ عطا فرماتا ہے۔ اور دوسرا یہ کہ جو لوگ یہ جانتے ہوئے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر افتراء کر رہے ہیں ایک بات بھی جھوٹ بنا کر پیش کر دیں تو ان کو اللہ تعالیٰ ذلیل کر کے ہلاک کرتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی دائمی سنّت ہے اور جب سے انبیاء کا سلسلہ شروع ہوا ہے اس میں کبھی تخلف نہیں ہوا اور پوری انسانی تاریخ میں ایک بھی مثال نہیں مل سکتی کہ ایک شخص نے وحی و الہام کا جھوٹا دعوےٰ کیا ہو اور اللہ تعالیٰ نے اسے ناکام و نامراد کر کے ہلاک نہ کیا ہو۔

اس سنّت اور اللہ تعالیٰ کے اٹل قانون کے مطابق جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پرکھتے ہیں تو نہایت صراحت سے آپ کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کے دعوےٰ ماموریت کے سامنے ہزاروں قسم کی روکیں اور مشکلات کے پہاڑ حائل تھے مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت نمائی سے آپ کو کامیاب کیا اور اپنی نصرت اور تائید کے بے نظیر نمونے دکھا کر آپ کو ہر میدان میں فتح بخشی۔ چنانچہ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

۱۔ دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گمنام پا کے شہرۂ عالم بنا دیا

۲۔ جو کچھ مری مراد تھی سب کچھ دکھا دیا
مَیں اک غریب تھا مجھے بے انتہا دیا

۳۔ دُنیا کی نعمتوں سے کوئی بھی نہیں رہی
جو اس نے مجھ کو اپنی عنایت سے نہ دی

۴۔ اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
مَیں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

۵۔ مَیں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

۶۔ لوگوں کی اس طرف کو ذرہ بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی

۷۔ اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

آپؑ کس تحدی۔ وثوق اور یقین سے فرماتے ہیں:۔

"میرے پر ایسی رات کوئی کم گزرتی ہے جس میں مجھے یہ تسلی نہیں دی جاتی کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ اور میری آسمانی فوجیں تیرے ساتھ ہیں۔ اگرچہ جو لوگ دل کے پاک ہیں مرنے کے بعد خدا کو دیکھیں گے لیکن مجھے اسی کے مُنہ کی قسم ہے کہ مَیں اب بھی اس کو دیکھ رہا ہوں۔ دنیا مجھ کو نہیں پہچانتی لیکن وہ مجھے جانتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ یہ ان لوگوں کی غلطی ہے اور سراسر بدقسمتی کہ میری تباہی چاہتے ہیں مَیں وہ درخت ہوں جس کو مالک حقیقی نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔"

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۳)

اپنی کامیابی اور خدائی نصرت پر کس درجہ یقین رکھتے ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

"یہ عاجز اگرچہ ایسے کامل دوستوں کے وجود سے خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہے لیکن باوجود اس کے یہ بھی ایمان ہے کہ اگرچہ ایک فرد بھی ساتھ نہ رہے سب چھوڑ چھاڑ کر اپنا اپنا راہ لیں تب بھی مجھے کچھ خوف نہیں۔ مَیں جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میرے ساتھ ہے۔ اگر مَیں پیسا جاؤں اور کچلا جاؤں اور ایک ذرّہ سے بھی حقیر تر ہو جاؤں اور ہر ایک طرف سے ایذا اور گالی اور لعنت دیکھوں تب بھی فتحیاب ہوں گا۔ مجھ کو کوئی نہیں جانتا مگر وہ جو میرے ساتھ ہے۔ مَیں ہرگز ضائع نہیں ہو سکتا دشمنوں کی کوششیں عبث ہیں اور حاسدوں کے منصوبے لاحاصل ہیں۔۔

مجھ سے پہلے کون صادق ضائع ہوا جو مَیں ضائع ہو جاؤں گا۔ کس سچے وفادار کو خدا نے ذلّت کے ساتھ ہلاک کر دیا جو مجھے ہلاک کر دے گا۔ یقیناً یاد رکھو اور کان کھول کر سنو کہ میری روح ہلاک ہونے والی نہیں اور میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ مجھے وہ ہمّت اور صدق بخشا گیا ہے جس کے آگے پہاڑ ہیچ ہیں۔ مَیں کسی کی پرواہ نہیں رکھتا مَیں اکیلا تھا اور اکیلا رہنے پر ناراض نہیں۔ کیا خدا مجھے چھوڑ دے گا۔ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ کیا وہ مجھے ضائع کر دے گا۔ کبھی نہیں ضائع کرے گا۔۔۔۔۔ مجھے اس کی عزّت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے دُنیا اور آخرت میں اس سے کوئی چیز پیاری نہیں کہ اس کے دین کی عظمت ظاہر ہو اور اس کا جلال چمکے۔"

(انوار الاسلام)

حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور بُرہان کی رُو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دُنیا میں یہی ایک مذہب ہو گا جو عزّت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔"

(تذکرۃ الشہادتین)

پس مبارک ہیں وہ جو خدا کے مامور پر ایمان لا کر خدا کی خوشنودی کو حاصل کریں اور اسلام کی سربلندی کے لئے جان و مال قربان کریں۔

ولادت

مورخہ ۲۰ جون (جمعۃ المبارک) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالمالک خان صاحب اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق امام مسجد ہالینڈ کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے خادم دین بنائے اور اس کی عمر اور صحت میں برکت دے۔

وقفِ جدید کے مالی سال کا نصف حصّہ گزر چکا ہے

اَب وصولی پر زور دیں

احباب جماعت اور عہدیداران کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سال یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے اور اب اس کا نصف حصّہ گزر چکا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ عہدیداران وقفِ جدید خالی وعدوں پر زور نہ دیں بلکہ وصولی پر زور دیں اور ہر دوست سے (ان کے بچّوں کی تعداد کے لحاظ سے بھی) چندہ وقفِ جدید وصول کر کے دفتر خزانہ ربوہ میں وقفِ جدید کی مد میں داخل کرائیں۔ یہ انتہائی ضروری امر ہے اور قربانی کی رُوح کے پیشِ نظر ہر دوست کا اس میں حصّہ لینا ضروری ہے۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بار بار یہ ارشاد فرما چکے ہیں کہ وقفِ جدید میں شمولیّت ہر چھوٹے اور بڑے کا اوّلین فرض ہے اور دینِ اسلام کے غلبہ کی خاطر وقفِ جدید میں شرکت نہایت ضروری ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ایک تبلیغی کارنامہ

حکومت برطانیہ کے ولی عہد شہزادہ ویلز کو دعوت اسلام

(از مکرم محمد عبد الحق صاحب امرتسری گنج مغلپورہ)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی میں جو عظیم الشان تبلیغی کارنامے سر انجام دئے ان میں سے ایک یہ ہے کہ حضور نے برطانوی حکومت کے ولی عہد شہزادہ ویلز کو مخاطب کر کے ایک کتاب تصنیف فرمائی۔ جس میں آپ نے قبول اسلام کی دعوت دی۔ حضور نے اس کتاب میں پرنس آف ویلز کو مخاطب کرتے ہوئے اسلام کے زندہ مذہب ہونے کا نشان پیش کیا اور تحریر فرمایا کہ:

"اے شہزادہ ویلز زندہ مذہب اپنی زندگی کے آثار رکھتا ہے اور اسلام کی زندگی کے آثار کو ہم اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ہم یہ نہیں کہتے کہ یہ تمام نشانات اور تمام قبولیتیں مسیح موعود کے ساتھ ختم ہو گئیں۔ اگر ایسا ہوتا تو ہم اسلام کو بھی مردہ مذہب سمجھتے ہم یقین رکھتے ہیں کہ اسلام کی برکات ہمیشہ کے لئے جاری ہیں اور ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اب بھی مسیحی دنیا اسلام اور مسیحیت کا اثر دیکھنے کے لئے تیار ہو تو اللہ تعالیٰ اچھے درخت میں اچھا پھل لگا کر دکھا دیگا اور جو اس کا پیارا بیٹا ہے اسے مچھلی کی جگہ سانپ نہیں دے گا اور روٹی کی جگہ پتھر بلکہ اس کے لئے کھولے گا اور اس کی دعا کو قبول کرے گا۔ پس اے ہمارے واجب التعظیم بادشاہ کے واجب التعظیم ولی عہد اگر آپ باوجود ان نشانات اور صداقتوں کے جو اوپر مذکور ہوئیں۔ ابھی یہ خیال کریں کہ خدا کے تعلق اور محبت معلوم کرنے کے لئے اس وقت بھی کسی نشان کی ضرورت ہے تو ہم آپ کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنے رسوخ سے کام لے کر پادریوں کو تیار کریں جو اپنے مذہب کی سچائی کے اظہار کے لئے بعض مشکل امور کے لئے دعا مانگیں اور بعض ویسے ہی مشکل امور کے لئے جماعت احمدیہ بھی اللہ کے حضور التجا کرے۔ مثلاً سخت مریضوں کی شفا کے لئے جن کو بذریعہ قرعہ اندازی آپس میں تقسیم کر لیا جائے پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ کس کی سنتا ہے اور اگر وہ ایسا نہ کر سکیں اور ہرگز نہ کر سکیں گے۔ کیونکہ ان کے دل محسوس کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی برکتیں ان سے چھین لی گئی ہیں تو پھر اے شہزادہ آپ سمجھ لیں کہ خدا نے مسیحیت کو چھوڑ دیا ہے اور اسلام کے ساتھ اپنی رحمتیں مخصوص کر دی ہیں۔

(تحفہ شہزادہ ویلز صفحہ ۱۳)

اس کتاب میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اسلام اور حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو عیسائی دنیا کے سامنے ایسے رنگ میں پیش کیا ہے کہ مخالفین نے بھی کھلے بندوں اس کا اعتراف کیا ہے۔ چند مثالیں ملاحظہ فرمائیے لکھا ہے:۔

۱۔ اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور نے لکھا:۔

"یہ کتاب جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی تصنیف ہے اور وہ اپنے پیرؤں کے اصول اور عقائد کو نہایت صفائی کے ساتھ مدلل طور پر بیان کرنے پر قابل مبارکباد ہیں جماعت احمدیہ اسلام کی پابند ہے اور قرآن کو پورے طور پر قبول کرتی ہے۔ یہ تسلیم کرنا ہی پڑتا ہے کہ نہایت ہی قابلیت اور علمیت کے ساتھ اپنے دلائل کو احسن رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ خواہ پرنس آف ویلز احمدی ہوں یا نہ ہوں اس میں شک نہیں کہ اس کتاب کی قدر و قیمت میں یوں لوگوں کے لئے کمی نہیں ہو سکتی جو مذہب میں دلچسپی لیتے ہیں۔"

(اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ ۱۸ اپریل ۱۹۲۳ء)

۲۔ "تحفہ شہزادہ ویلز احمدی جماعت کی طرف سے ہز رائل آف ویلز کی خدمت میں بمعرفت پنجاب گورنمنٹ پیش ہوا۔ اس کتاب کو نہایت عزت و احترام سے قبول فرمایا۔ اس کے بعد ہمیں اطلاع ملی کہ لاہور اور جموں تک اس سفر میں ولی عہد صاحب نے اسے بغور پڑھا اور بعض مقام پر پرنس آف ویلز کا چہرہ گلاب کے پھول کی طرح کھل جاتا ہے اور صاحب ممدوح نے دوست وقتاً اس تحفہ کو اول سے آخر تک دیکھ لیا اور بہت خوش ہوئے یہ سن کر ہمیں اس تحفہ کے دیکھنے کا از حد اشتیاق ہوا جس کو ہم نے اس لئے بھی بغور دیکھا کہ وہ کون کون سے مقامات ایسے تحفہ میں رکھے گئے ہیں۔ جن کو عبور کرتے شہزادہ بلند اقبال کا چہرہ کھل جاتا تھا اور ایک مسرت حاصل ہوتی تھی۔ ہم نے بھی اس تحفہ کو بغور دیکھا ہے ہم خلیفہ ثانی سلسلہ احمدیہ کی اشاعت اسلام پر ہمت کی داد دئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ یہ بڑی بے انصافی ہو گی کہ ہم ایک اچھے کام کو اچھا نہ کہیں تحفہ ملوکانہ کا بہت سا حصہ ایسا ہے جو تبلیغ اسلام سے لبریز ہے اور ایک عظیم الشان کارنامہ ہے کہ جس کو دیکھتے ہوئے یہ ضروری تھا کہ ہم اخبار نویسی کی میز پر تعصب کی مالا گلے سے اتار کر رکھ دیتے۔ اس واسطے اس تحفہ کو دیکھ کر عش عش کر اٹھے۔ اس تحفہ میں فاضل مصنف نے سنت رسول پر پورا پورا عمل کیا ہے۔ دعوت اسلام کو بڑی آزادی اور دلیری کے ساتھ برطانیہ کے تخت و تاج کے وارث تک پہنچا دیا ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ اسلام کے کسی فرقہ کا کوئی فرد یا موجودہ زمانہ کا کوئی شورش پسند اخبار حسد اور بغض کی راہ سے اس تحفہ پر کوئی اٹیک کرے یا اس کو پبلک میں کوئی اور رنگ دیکر دکھلائے وہ ہمارے نزدیک کاذب حاسد ہے۔ بعض مقامات ایسے ہیں جن میں مرزا غلام احمد صاحب آنجہانی کے ابتداء سے آخر تک مختصر حالات لکھے ہیں۔ غرض یہ کتاب اپنے فرقہ کی مختصر تاریخ ہے اور باقی تمام حصہ شہزادہ ولی عہد ہمارا اور شہنشاہ معظم کی خدمت میں دعوت اسلام ہے آخر میں ہم یہ ضرور کہنے پر مجبور ہوں گے کہ مرزا محمود احمد نے اپنے سلسلہ کی فلاح اور بہبود کے واسطے وہ کام کیا ہے جس سے دوسرے فرقہ والے مسلمانوں کو حسد کی بجائے ایک سبق حاصل کرنا چاہیئے۔

(شیعہ اخبار ذوالفقار ۲۰ اپریل ۱۹۲۳ء)

۳۔ نیروبی مشرقی افریقہ کے ایک اخبار لیڈر نے لکھا ہے:۔

"ہمیں ایک کتاب بنام تحفہ پرنس آف ویلز وغیرہ احمدیہ ایسوسی ایشن عنایت کی گئی ہے جو حضور پرنس آف ویلز کو مطبوعہ تحفہ خاص نذر کی گئی ہے یہ فرقہ بلحاظ اپنے رسوم و عقائد پورا مسلمان ہے لیکن ساتھ ہی اس کے یہ بھی دعویٰ ہے کہ یہی سچا مذہب ہے۔ یہ قابل قدر کتاب اپنے آخری صفحوں میں پرنس آف ویلز سے استدعا کرتی ہے۔ آپ اسلام قبول کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوں۔ یہ کتاب نہایت سلیس انگریزی میں لکھی گئی ہے جس میں انجیل کے حوالے بکثرت درج ہیں۔ اور ایک مذہبی معلم کے لئے ہر دو مذہب کا موازنہ کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ جناب شہزادہ ویلز فرماتے ہیں۔ میں نے اسکو بڑی دلچسپی سے مطالعہ کیا ہے اور اپنا ارادہ ظاہر کرتے ہیں کہ میں اس بیش بہا کتاب کو شوق سے پڑھوں گا۔ اس کتاب کا لکھنے والا مسلمان تو ہے جیسا کہ تحریر سے ظاہر ہے لیکن یہ غالب ہے کہ وہ عیسائیوں میں سالہا سال رہا ہے اور ان کے لٹریچر کو بڑے غور سے پڑھا ہے ورنہ بہت مشکل ہے کہ وہ عیسائیوں کو اپنے پتہ کی باتیں اس دھڑلے سے سنائے۔ آج تک ایسی کوئی کتاب میری نظر سے نہیں گذری جو مذہبی بناء پر لکھی گئی ہو اور تعصب سے مبرا ہو اور اس شان کی یہ پہلی کتاب ہے۔"

(اخبار لیڈر نیروبی ۲۳ نومبر)

"یعنی فاضل مصنف نے سنت رسول پر پورا پورا عمل کیا ہے دعوت اسلام کو بڑی آزادی اور دلیری کے ساتھ برطانیہ کے تخت و تاج کے وارث تک پہنچا دیا ہے" (شیعہ اخبار ذوالفقار)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطیہ جات سو فیصدی ادا فرما دئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی و دنیوی انعامات سے سرفراز فرماتا رہے آمین۔

نمبر شمار	اسماء موصیان	رقم عطیہ
۱	مکرم حاجی عبدالرحمان صاحب سیکرٹری حلقہ اسلامیہ پارک لاہور	۳۰۰
۲	" سردار بشیر احمد صاحب " " " "	۱۰۰۰
۳	" چوہدری ریاض احمد صاحب اسسٹنٹ ایگریکلچرل آفیسر سرگودہا	۱۶۰
۴	محترمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ اہلیہ "	۵۰
۵	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ہیڈ اچہ	۵۰۰
۶	" چوہدری محبوب احمد صاحب مرحوم	۱۰۰۰
۷	" محمد عالم صاحب قادیانی	۷۵
۸	" صوبیدار غلام محمد صاحب	۲۰
۹	" راجہ محمد اشرف صاحب جنجوعہ	۵۰
۱۰	مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب لکڑ منڈی	۱۰۰
۱۱	" شاہزادہ عبدالشکور صاحب	۵۷
۱۲	" قریشی شاہد احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۰۰
۱۳	" شیخ نذیر احمد صاحب نشیفح ابن محترم شیخ محمد دین صاحب مختار عام مرحوم دسمن آباد لاہور	۱۰۰
۱۴	مکرم بشیر احمد صاحب خادم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۶
۱۵	" چوہدری عبدالرحمن خان صاحب کارکن نظارت زراعت ربوہ	۶۰
۱۶	" نذیر محمد زرد صاحب مع بیگم صاحبہ دارالصدر شرقی ربوہ	۱۴۰
۱۷	" چوہدری سلطان احمد صاحب۔ چک جھمرہ	۷۵
۱۸	" برکت علی صاحب چک ۵۶۵ ضلع لائل پور	۲۱۳
۱۹	" عبدالاکبر خان صاحب اکاؤنٹنٹ فضل عمر فاؤنڈیشن	
	منجانب والد صاحب خود (محترم محمد السلطان خان صاحب مرحوم)	۵
	" والدہ صاحبہ " (محترمہ بی بی شاہ جان صاحبہ مرحومہ)	۵
	" اہلیہ مرحومہ " (محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ)	۵
	اہلیہ ثانی (محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ)	۵
		۵
۲۰	مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب رونق سرگودہا	۱۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

تقرر امراء ضلع وار

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حسب ذیل احباب کے انتخابات بطور امرائے اضلاع تا ۳۰/۴/۱ منظور فرمائے ہیں۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔

۱۔ مکرم میاں محمود احمد صاحب ضلع پشاور

۲۔ " چوہدری محمد اسحاق صاحب ضلع میانوالی

۳۔ " حاجی عبدالرحمان صاحب امیر علاقائی جنرل پور ڈویژن

۴۔ " چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ضلع گجرات

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

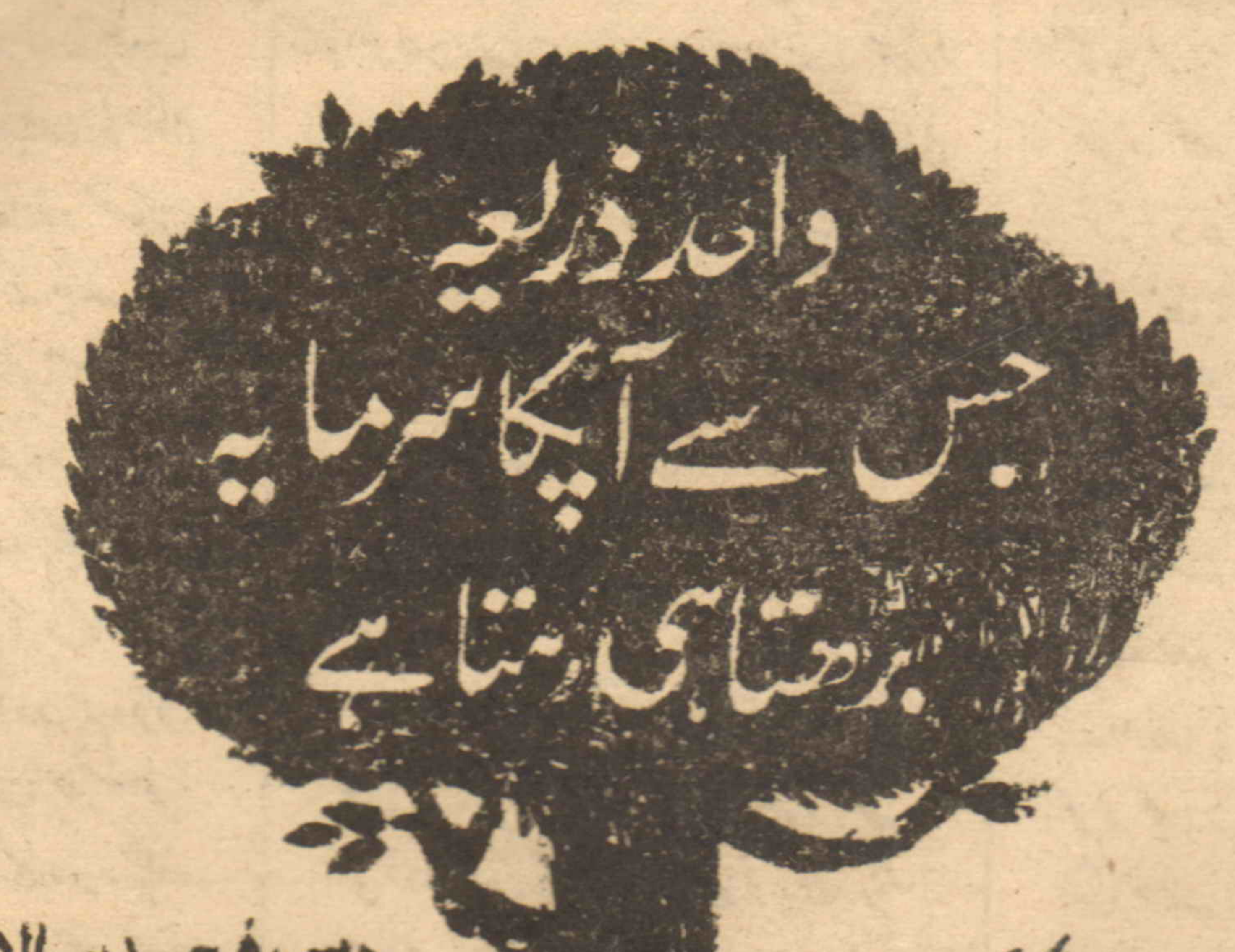

دس فیصد سالانہ منافع کی ضمانت

آپ اپنے سرمایہ کو دوگنا کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ آپ ڈیفنس سیونگ سرٹیفیکیٹ خرید کر رکھیں۔ اس کے علاوہ آپ اپنی آمدنی پر بھی انکم ٹیکس کی خاصی بچت کرتے ہیں۔ ان سرٹیفیکیٹوں پر حاصل شدہ منافع بھی انکم ٹیکس سے بری ہے۔ اپنا مستقبل بھی محفوظ کیجئے اور ملک کی حفاظت میں بھی مدد کیجئے۔

انکم ٹیکس میں بچت

سالانہ آمدنی	الونسمنٹ الاونس	ٹیکس (الونسمنٹ کے بغیر)	ٹیکس (الونسمنٹ کے بعد)	ٹیکس میں بچت (الونسمنٹ کے بعد)	ٹیکس میں بچت کے علاوہ منافع۔ اگر آپ ڈیفنس سیونگ سرٹیفیکیٹ خریدیں: ۵ سال بعد	۱۰ سال بعد
روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
10,000	4,000	445	45	400	1240	4000
15,000	6,000	1210	245	965	1860	6000
20,000	8,000	2020	445	1575	2480	8000
25,000	10,000	2920	770	2150	3100	10000
30,000	12,000	4020	1120	2900	3720	12000
40,000	15,000	7570	2695	4875	4650	15000
50,000	18,000	12520	4670	7850	5580	18000

نوٹ: ٹیکس کا تخمینہ 2000 ہزار روپے پرسنل الاونس اور ۲۰ فیصد ارنڈ انکم الاونس منہا کرنے کے بعد لگایا گیا ہے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفیکیٹ

بچت کیجئے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ!

نہر سویز کے دونوں کناروں پر گھمسان کی جنگ

قاہرہ ۲۳ رجون۔ گزشتہ رات نہر سویز کے دونوں کناروں پر متحدہ عرب جمہوریہ اور اسرائیل کی فوجوں میں گھمسان کی جنگ ہوئی جس میں فریقین کے متعدد فوجی ہلاک ہوگئے اسرائیلی چھاپہ ماروں نے اندھیرے میں نہر عبور کر کے جنوبی علاقے میں عدابیان کی فوجی چوکی پر حملہ کیا۔ اور مصری چھاپہ ماروں نے نہر کے مشرقی جانب اسرائیلی مورچوں میں تباہی مچادی یہ پہلا موقع ہے کہ دونوں ملکوں کے چھاپہ ماروں نے ایک دوسرے پر اچانک ایک ساتھ حملے کئے ہیں۔

تل ابیب میں اسرائیل کے ایک ترجمان نے بتایا کہ گزشتہ رات اسرائیلی فوج کے ایک دستے نے جنوبی علاقے میں نہر سویز عبور کی اور مصر کی ایک فوجی چوکی پر حملہ کر دیا۔ ترجمان نے بتایا کہ اس حملہ میں مصر کے ۱۵ فوجی ہلاک ہوئے۔ مگر قاہرہ کے ایک سرکاری اعلان میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد پانچ بتائی گئی ہے اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ مصری فوجی چوکی کے محافظوں نے اسرائیلی دستے کا مقابلہ کر دیا۔ جس کی تعداد پانچ تھی۔

مشرقی پاکستان میں زبردست بارش

ڈھاکہ ۲۳ رجون۔ مشرقی پاکستان کے جنوب مشرقی اضلاع میں زبردست بارش کے بعد چٹاگانگ اور کومیلا کے متعدد علاقے زیرِ آب آگئے ہیں۔ متعدد مقامات پر سڑکیں ٹوٹ گئی ہیں۔ بالائی علاقوں میں بارش کی وجہ سے دریائے گومتی اور دریائے ملتا جھوری میں پانی کی سطح بلند ہو رہی ہے جس کے باعث خطرہ پیدا ہوگیا ہے کہ ان دریاؤں کی زد میں آنے والے علاقے سیلاب کی لپیٹ میں آجائیں گے۔

ریڈیو پاکستان کے مطابق مشرقی پاکستان میں برسات کا موسم شروع ہوگیا ہے اور مختلف اضلاع میں موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ چٹاگانگ۔ کاکس بازار سب ڈویژن اور کومیلا کی چار یونین کونسلیں بارش سے سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہیں۔ چٹاگانگ اور کومیلا کے متعدد میدان زیرِ آب آگئے ہیں۔ دریاؤں میں پانی کی سطح مسلسل بلند ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے علاقوں کو سیلاب کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔

سرمایہ کاری کارپوریشن کی شاندار خدمت

اسلام آباد۔ ۲۳ رجون۔ ایک اقتصادی جائزے میں بتایا گیا ہے کہ صنعتی سرمایہ کاری کارپوریشن اور صنعتی ترقیاتی بنک نے صنعتی شعبے کی ترقی میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے جائزے میں بتایا گیا ہے کہ کارپوریشن نے فروری ۱۹۵۸ء سے ۱۹۶۹ء تک ۶۷۹ منصوبوں کے لئے ایک ارب ۴۷ کروڑ روپے سے زائد امداد دی ہے جو زیادہ تر غیر ملکی کرنسی میں ہے صنعتی ترقیاتی بنک نے اگست ۱۹۶۲ء سے مارچ ۱۹۶۹ء تک ۳۵۵۱ یونٹوں کو ایک ارب ۲۸ کروڑ زرِ مبادلہ کی شکل میں دیئے

زہریلی مٹھائی کھانے سے ۴۳ افراد ہلاک

جے پور ۲۳ رجون۔ بھارتی صوبہ راجستھان کے ایک قصبہ میں گزشتہ روز ایک تقریب میں زہریلی مٹھائی کھانے سے ۴۳۔ افراد ہلاک اور سینکڑوں شدید بیمار ہوگئے۔ انہیں ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے بتایا گیا ہے کہ ایک دعوت کے موقع پر غلطی سے کیڑے مارنے والی ایک دوا مٹھائی میں شامل ہوگئی تھی۔

سابق وزیر قانون سید محمد ظفر کا بیان

لاہور ۲۳ رجون۔ سابق مرکزی وزیر قانون سید محمد ظفر نے کہا ہے کہ ملک کے آئینی مسائل پر تمام سیاسی حلقوں میں اتفاقِ رائے کی کوئی امید نہیں ہے اس لئے ضروری ہے کہ صدر مملکت یک طرفہ طور پر ایک نیا آئین نافذ کر دیں تا کہ ملک میں جمہوریت اور عوامی نمائندوں کی حکومت بحال ہو سکے۔ انہوں نے یہ تجویز کل یہاں اخباری نمائندوں سے ایک غیر رسمی ملاقات کے دوران کی۔ انہوں نے یہ رائے ظاہر کی کہ ۱۹۵۶ء کے آئین میں ۱۹۶۲ء کے آئین کے مطابق بعض ترامیم کر کے اسے فوری نافذ کیا جا سکتا ہے۔

چاند پر اترنے کی مشق

کیپ کینیڈی۔ ۲۳ رجون۔ امریکہ کے مصنوعی سیارہ اپالو بارہ دہم "کے ہوا بازوں نے کل چاند کی سطح پر اترنے اور وہاں سے زمین کی جانب واپس لوٹنے کے عمل کی مشق کی۔

باموقعہ قابلِ فروخت مکان

محلہ دارالنصر غربی ربوہ میں ایک نہایت ہی باموقعہ پختہ مکان فوری طور پر قابلِ فروخت ہے۔

ق۔ معرفت روزنامہ الفضل ربوہ

۵½ فیصد

نئے قرضے برائے ۱۹۸۹ء میں روپیہ لگائیے

★ تا اطلاع ثانی کھلا رہے گا۔

★ ۲۰ رجون سے ۲۶ رجون تک ایک سو روپے بائیس پیسے فی سیکڑہ قیمت اجراء ہوگی اور پھر گیارہ پیسے فی ہفتہ کے حساب سے تا اطلاع ثانی اضافہ ہوتا رہے گا۔

★ منافع کی ادائیگی ششماہی بنیاد پر ہوگی۔

قرضہ کیلئے درخواستیں سو روپیہ یا اس رقم کیلئے وصول کی جائیں گی جو سو پر مساوی تقسیم ہو سکے۔

درخواستوں کے فارم مندرجہ ذیل دفاتر سے حاصل ہو سکیں گے:

ا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کراچی، لاہور، راولپنڈی، پشاور، لائلپور، کوئٹہ، ڈھاکہ، چاٹگام، کھلنا، و بوگرہ،

ب۔ جن مقامات پر اسٹیٹ بینک کے دفاتر نہیں ہیں وہاں نیشنل بینک آف پاکستان کی تمام شاخوں سے فارم دستیاب ہوں گے،

ج۔ جن مقامات پر اسٹیٹ بینک کے دفاتر یا نیشنل بینک کی شاخیں نہیں ہیں وہاں سرکاری خزانوں سے فارم ملیں گے۔

وزارتِ مالیات حکومتِ پاکستان نے جاری کیا

انسان کی رُوحانیت کبھی قبض کی حالت میں ہوتی ہے اور کبھی بسط کی حالت میں

قبض اور بسط کا یہ سلسلہ انسان کو ترقی کی طرف لے جاتا ہے تنزل کی طرف نہیں لے جاتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ النمل کی آیت اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّیْلَ لِیَسْکُنُوْا فِیْہِ وَالنَّھَارَ مُبْصِرًا ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۔ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"اس جگہ رات اور دن کے چکر کی مثال دے کر اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ انسان اپنی فطرت کے لحاظ سے متواتر کام نہیں کر سکتا۔ اگر اسے متواتر کام پر لگا دیا جائے تو ایک وقت ایسا آئے گا کہ وہ تھک جائے گا اور پھر بے ہوش ہو کر گر پڑے گا۔ انسان کی اس کمزوری کو ڈھانپنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے رات بنائی جو اسے دوبارہ کام کرنے کے قابل بنا دیتی ہے۔ یہی حالت روحانی ترقیات کی بھی ہے انسان پر ایسے وقت بھی آتے ہیں جب اس کی روحانیت قبض کی حالت میں ہوتی ہے اور اس پر ایسے وقت بھی آتے ہیں جب اس کی روحانیت پر بسط کی حالت ہوتی ہے ایک معمولی درجہ کے مومن پر بھی کوئی وقت ایسا آتا ہے جب وہ سمجھتا ہے کہ وہ خدا تعالےٰ سے مل گیا ہے اور اس کا خدا اس کے سامنے ہے اور وہ اپنے سارے جلال اور ساری شان و شوکت کے ساتھ اس پر ظاہر ہو رہا ہے اور دوسرے وقت میں وہی مومن اپنی نماز کو کھڑا کرنے میں مشغول ہوتا ہے وہ اسے کھڑا کرتا ہے مگر وہ گرتی ہے، وہ اسے پھر کھڑا کرتا ہے اور وہ پھر گرتی ہے۔ وہ پھر کھڑا کرتا ہے اور وہ پھر گرتی ہے اور یہ حالت معمولی درجہ کے مومن کے ساتھ ہی مخصوص نہیں بلکہ اونچے درجہ کے مومن بھی اپنے اپنے مدارج کے لحاظ سے اس حالت میں سے گزرتے ہیں اور ان پر بھی رات اور دن کی طرح قبض اور بسط کی کیفیات وارد ہوتی رہتی ہیں۔ اگر انسان پر ہمیشہ قبض کی حالت رہے تو اس کا دل مرجائے اور وہ روحانیت سے محروم ہو جائے اور اگر اس پر ہمیشہ بسط کی حالت رہے تو وہ عادتاً عبادت کرنے لگ جائے۔ اور اس کی نیکیوں کے پیچھے عزم اور ارادہ اور خواہش باقی نہ رہے۔ پس انسان مقام کو قائم رکھنے کے لئے اور اس لئے کہ نیکی کرتے ہوئے اس کا ارادہ اور عزم بھی قائم رہے اور اس کی توجہ بھی قائم رہے ہر مومن پر خواہ اس کا مقام بڑا ہو یا چھوٹا رات اور دن کی طرح لہروں کا زمانہ آتا رہتا ہے اور ہر مومن اپنے اپنے مقام کے لحاظ سے کبھی اونچا اٹھتا ہے اور کبھی نیچے گرتا ہے مگر ہر دفعہ جب وہ اونچا اٹھتا ہے تو پہلے مقام سے اوپر چلا جاتا ہے اور جب نیچے گرتا ہے تو اس وقت بھی اس کا قدم پہلے مقام سے اوپر چلا جاتا ہے۔ گویا قبض اور بسط کا سلسلہ اسے ہمیشہ ترقی کی طرف ہی لے جاتا ہے تنزل کی طرف نہیں لے جاتا۔ پھر یہ اتار چڑھاؤ کا سلسلہ صرف روحانی کیفیات میں ہی نہیں بلکہ قومی حالات میں بھی جاری رہتا ہے بعض قوموں پر بھی کبھی قبض کی حالت آتی ہے اور کبھی بسط کی۔ کبھی قوم پر ابتلاؤں کی گھٹائیں چھائی ہوتی ہیں اور کبھی اس پر اللہ تعالےٰ کی رحمت کی بارش ہو رہی ہوتی ہے کبھی اس پر کامیابی کا سورج طلوع ہوتا ہے اور کبھی رات چھائی ہوتی ہے کبھی قوم کے اندر نشوونما کا جوش ہوتا ہے اور کبھی غفلت طاری ہو جاتی ہے اور اس کے اندر آرام کرنے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے بہرحال جب تک کوئی قوم اپنے مقام کی بلندی اور پستی کے درمیان چکر کھاتی رہتی ہے وہ گرتی نہیں کیونکہ یہ قبض اور بسط کی حالت ہر انسان اور ہر قوم کے لئے مقدر ہے مگر جب کوئی قوم یا انسان اپنے مقام سے گر کر نچلے درجہ میں چلا جائے تو پھر اس کی حالت خراب ہو جاتی ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کی طرف توجہ دلانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے رات اور دن کی مثال ہمارے سامنے پیش کی ہے اور بتایا ہے کہ تمہارا کام یہ ہے کہ تم رات سے بھی فائدہ اٹھاؤ اور دن سے بھی تم پر قبض کی حالت طاری ہو تو وہ بھی تمہیں ترقی کی طرف لے جانے والی ہو۔ اور تم پر بسط کی حالت طاری ہو تو وہ بھی تمہارے مقام کو اونچا کرنے والی ہو۔ (تفسیر کبیر سورۃ النمل صفحہ ۱۴۰، ۱۴۱)

اُردن نے اسرائیلی فوج کا زبردست حملہ پسپا کر دیا

سویز کے علاقے میں زبردست جھڑپ مصری توپ خانے نے اسرائیل کے متعدد مورچے تباہ کر دیئے

عمان ۲۴ رجون۔ اردن نے کل عدسیہ کے مقام پر ایک خونریز جنگ کے بعد اسرائیل کا بہت بڑا حملہ پسپا کر دیا۔ اسرائیلی فوج نے رات کی تاریکی میں کسی اشتعال کے بغیر اردن کی سرحد کے اندر داخل ہو کر اردنی چوکیوں پر حملہ کر دیا تھا۔ اردن کے جوانوں نے جوابی کارروائی کر کے نہ صرف دشمن کو مار بھگایا بلکہ اس کے کئی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔

ادھر اسرائیلی طیاروں نے کل صوبہ کرک کے علاقہ آئینہ پر زبردست بمباری کی۔ نہر سویز کے علاقے میں بھی ۵۵ میل لمبی سرحد پر متحدہ عرب جمہوریہ اور اسرائیل کے درمیان شدید جھڑپ ہوئی۔ مصری توپ خانے نے زبردست گولہ باری کر کے اسرائیل کی متعدد قلعہ بندیوں کو تباہ کر دیا

عمان میں سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ اسرائیل کے چھ طیاروں نے کل صبح کرک کے گاؤں اور آئینہ پر زبردست بمباری کی انہوں نے راکٹ برسائے اور مشین گنوں سے گولیاں بھی چلائیں۔ بمباری پون گھنٹہ تک جاری رہی۔ اردنی ترجمان نے بتایا کہ اردن کی طیارہ شکن توپوں نے زمین سے فائرنگ کر کے اسرائیلی طیاروں کو واپس جانے پر مجبور کر لیا۔

دریں اثناء کل رات نہر سویز کے علاقے میں سویز شہر سے القنطرہ تک ۵۵ میل لمبی سرحد پر متحدہ عرب جمہوریہ اور اسرائیل کی فوجوں کے درمیان سخت جنگ ہوئی فریقین نے ایک دوسرے پر بھاری توپ خانہ سے گولہ باری کی۔ قاہرہ میں ایک فوجی ترجمان نے بتایا کہ مصری توپ خانہ کی گولہ باری سے متعدد اسرائیلی ہلاک اور ان کی قلعہ بندیاں تباہ ہو گئیں۔

محاذ جنگ کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے کل مصری کابینہ کا اجلاس بھی ہوا۔ اجلاس میں صدر ناصر نے کابینہ کو مشرق وسطےٰ کے بارے میں روسی وزیر خارجہ مسٹر گرومیکو سے اپنی بات چیت سے آگاہ کیا۔

علاقائی تعاون کی منصوبہ بندی کا اجلاس

اسلام آباد ۲۴ رجون۔ میثاق استنبول کے سیکرٹری جنرل مسٹر مسرت حسین زبیری نے کہا ہے کہ علاقائی تعاون برائے ترقی کے معاہدہ کے تحت پاکستان اور ایران اور ترکی کے تاریخی دوستانہ روابط مزید مضبوط ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تینوں ملکوں کے درمیان اقتصادی اور فنی شعبوں کے علاوہ بھی بہت سے معاملات میں تعاون ہو رہا ہے۔ پانچ سال کی قلیل مدت میں اس معاہدہ کی بدولت تینوں ملکوں نے شاندار ترقی کی ہے۔ انہوں نے یہ بات کل میثاق استنبول کی منصوبہ بندی کونسل کے دسویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

سابق صدر ایوب کی چھٹی آج ختم ہو رہی ہے

راولپنڈی ۲۴ رجون۔ ۲۵ رمارچ کو ملک میں مارشل لاء کے نفاذ کے ساتھ ہی سابق صدر ایوب خان تین ماہ کی رخصت پر چلے گئے تھے۔ ان کی چھٹی منگل ۲۴ رجون کو ختم ہو رہی ہے واضح رہے کہ ۵ رمارچ کو ان کی رخصت پر جانے کا جو اعلان ہوا تھا اس میں کہا گیا تھا کہ "صدر کے مشاہرہ اور مراعات کے حکم مجریہ ۱۹۶۲ء کی دفعہ ۱۱ کے تحت صدر نے تین ماہ کی رخصت حاصل کی ہے"

ربوہ میں برائے نام بجلی کی رو

ربوہ ۲۴ رجون۔ کل ۲۴ رجون کو ربوہ میں صبح سے لے کر دوپہر تک مسلسل بجلی کی ناقص اور ناکافی رَو کی وجہ سے اہل شہر کو بہت تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔ بجلی کی آنی خفیفہ اور برائے نام تھی کہ اس کا وجود اور عدم وجود برابر تھا۔ اتنے طویل عرصہ تک بجلی کی پوری رَو کا بحال نہ ہونا عوام کے لئے خاصی پریشانی اور تکلیف کا باعث بنا رہا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴